جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

اقوام متحدہ کے ادارہ نیشنل سیکورٹی کونسل کے اہم ارکان پر مشتمل وفد کی دارالعلوم آمد:

۲۲رنومبر بروز بدھ اقوام متحدہ کے نیشنل سیکورٹی کونسل کے اہم ارکان پر مشتمل ایک خصوصی وفد نے دارالعلوم حقانیہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ وفد میں پاکستان کی مختلف وزراتوں کے اہم اعلیٰ افسران اور سیکرٹریز بھی شامل تھے۔ یہ اعلیٰ سطحی وفد پاکستان کے مختلف اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے اقوام متحدہ اور سیکورٹی کونسل کی جانب سے پاکستان کے دورہ پر آیا تھا۔ انہوں نے پاکستان کے مختلف اعلیٰ اداروں کا معائنہ کیا۔ دینی مدارس میں دارالعلوم حقانیہ کا انتخاب انہوں نے کیا تھا۔ وفد کی سربراہی اقوام متحدہ کے شعبہ چیف آف سیکشن کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کے ایگزیکیوڈائریکر جوئیل سیولر نے کی۔ ان کے علاوہ اقوام متحدہ کے شعبہ منشیات وجرائم کے پروجیکٹ کوارڈینیٹر والٹر جہاز، اور آئی۔پی۔سی انٹرپول کے کمانڈ اینڈ کوارڈینیشن انجلوبانی اور اقوام متحدہ کے شعبہ لیگل آفیسر کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کے ایگزیکیو ڈائریکٹ کرسٹین ایف۔ مہر نمایاں تھے۔ وفد کے اعزاز میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مہتمم نے اپنی رہائش گاہ پر ظہرانہ دیا۔ اس کے بعد وفد نے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ اور دیگر اساتذہ وانتظامیہ کے ہمراہ دارالعلوم کے تمام اہم شعبہ جات مثلاً درسگاہوں، دارالحفظ، لائبریری، دفاتر اور شعبہ حقانیہ ہائی سکول کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اور اساتذہ وطلباء سے بھی ملاقاتیں کیں۔ وفد نے آخر میں حقانیہ ہائی سکول کے طلباء کی اعلیٰ کارکردگی سے نہایت متاثر ہوئے اور وہیں وفد کے سربراہ نے ان تاثرات کا اظہار کیا کہ دارالعلوم حقانیہ آکر انہیں بڑی حیرت اور خوشی ہوئی۔ اس قدر منظم اور بہترین دینی تعلیمی ادارے کو دیکھ کر ہماری کئی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں۔ اس قسم کے مطالعاتی دوروں سے بڑے مثبت نتائج مرتب ہوتے ہیں۔ ہم مہتمم صاحب اور انتظامیہ کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہماری بڑی مہمان نوازی کی۔ آخر میں وفد نے دارالعلوم کے دفتر اہتمام میں حضرت مولانا مدظلہ کے ساتھ تفصیلی سوالات وجوابات کی نشست کی۔ جس میں نمایاں درس نظامی کے نصاب اور عالمی صورتحال پیش پیش رہے۔ حضرت مولانا مدظلہ نے وفد کو توجہ دلائی کہ اقوام متحدہ سے دہشت گردی کی واضح تشریح اور تعریف کرائی جائے۔ جب تک اس کے حدود متعین نہ کرائیں جائیں اور مفاد پرست سامراجی قوتیں مظلوم اقوام اور بالخصوص امت مسلمہ کے بارے میں اس کا غلط استعمال کرتی رہی گی۔ دنیا میں فساد جاری رہے گا اور ظالم اسے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرتے رہیں گے۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے کہا کہ برصغیر میں انگریز کے آنے کے بعد دینی مدارس کا سسٹم